سوال

(27)جو شخص حرم میں تھا اور کعبہ شریف کو نہ دیکھ سکنے کی وجہ سے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص حرم میں تھا اور کعبہ شریف کو نہ دیکھ سکنے کی وجہ سے نمازیوں کی طرح اپنا رخ کرکے نماز ادا کرلی لیکن نماز ختم ہونے کے بعد معلوم ہوا کہ ان کا رخ عین کعبہ کی طرف نہیں تھا توان لوگوں کی نمازوں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک میری رائے ہے کہ اگر ان لوگوں نے مکمل غوروفکر سے کام نہیں لیا تھا توان پر اپنی نماز کا لوٹانا واجب ہے اور غالب گمان ہے کہ آدمی اچھی طرح غوروفکر سے کام لے تو عین کعبہ اس کےلیے واضح ہوسکتا ہے اگرچہ وہ کسی ایسی جگہ ہو کہ لوگوں کے سامنے کھڑے ہونے کہ وجہ سے اسے دیکھ نہ رہا ہو۔

اگر یہ بات ہو کہ ایسی صورت میں وہ معذور ہو کیونکہ (اسے عین کعبہ کی متعین کرنے میں) مشقت پش آرہی ہو، خاص کر جب کہ وہ ایسے وقت میں پہنچا ہو کہ جب لوگ نماز شروع کرچکے ہوں اور مسجد میں اسے دور جگہ ملتی ہو اس لئے اس وقت عین کعبہ کا دیکھ سکنا اور متعین کرنا مشکل ہو توپھر اس کےلیے یہی کافی ہوگا کہ وہ جہت کعبہ کی طرف متوجہ ہوجائے۔

[فتاوی مکیہ]

صفحہ 23

محدث فتویٰ